سوال

(324) پھوپھی کا حصہ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک لڑکی کی شادی اس کے چچا زاد سے ہوئی، عرصہ بیس سال سے کوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی، اب وہ فوت ہوگئی ہے اس کے ورثاء میں سے صرف ایک خاوند ہے اور اس کی پھوپھی بھی زندہ ہے، اس صورت میں اس کے ترکہ کا کون حقدار ہوگا، کیا پھوپھی کو کچھ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں فوت ہونے والی لڑکی لاولد ہے، اس کا خاوند نصف ترکہ کا حقدار ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ [1]

''اور تمہارے لیے نصف ہے اس ترکہ سے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کی اولاد نہ ہو۔''

خاوند کو نصف دے کر جو باقی بچا ہے اس کا حقدار بھی خاوند ہے کیونکہ وہ اس کا قریبی مذکر رشتہ دار ہے، عصبہ ہونے کی حیثیت سے وہ باقی جائیداد کا حقدار ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''مقرر حصہ حقداروں کو دینے کے بعد جو باقی بچے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کا ہے۔'' [2]

اس صورت میں خاوند نے دو جہتوں سے حصہ لیا ہے ایک جہت مقررہ حصہ لینے کی ہے اور دوسری جہت باقی ماندہ ترکہ لینے کی ہے، کیونکہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قریبی رشتہ دار نہیں ہے، پھوپھی کو کچھ نہیں ملے گا، شریعت میں اس کا کوئی حصہ نہیں لہٰذا وہ محروم ہے، مختصر یہ کہ مرنے والی عورت کا تمام ترکہ خاوند لے گا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۴/النساء: ۱۲۔

[2] صحیح بخاری، الفرائض: ۶۷۳۲۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:3، صفحہ نمبر:284

محدث فتویٰ